احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 23 اگست 2004ء 6 رجب 1425 ہجری - 23 ظہور 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 188

اللہ اسے شاداب رکھے

حضرت زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو سرسبز وشاداب رکھے جس نے ہم سے کوئی بات سنی اسے یاد رکھا اور پھر دوسروں تک پہنچایا۔ کیونکہ کئی بات پہنچانے والے اپنے سے زیادہ سمجھدار لوگوں تک بات پہنچاتے ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی الحث علی تبلیغ السماع حدیث نمبر:2580)

1 سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ جرمنی

جماعت احمدیہ برسلز اور آخن (AACHAN) میں ورود مسعود، بیت السبوح جرمنی میں والہانہ استقبال

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

17 راگست بروز منگل

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بیت السلام'' مشن ہاؤس برسلز میں نماز فجر پڑھائی۔

ساڑھے گیارہ بجے برسلز سے فرینکفرٹ (جرمنی) کے لئے روانگی تھی۔ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے برسلز جماعت کے احباب مشن ہاؤس میں صبح سے ہی جمع تھے۔ ساڑھے گیارہ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور تمام احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اور دعا کروائی۔ گیارہ بجکر 35 منٹ پر برسلز مشن ہاؤس سے فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ مکرم حامد محمود صاحب امیر جماعت بیلجیئم، مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی انچارج بیلجیئم اور چند خدام پر مشتمل بیلجیئم جماعت کی دو گاڑیاں قافلہ کی چھ گاڑیوں کے ساتھ روانہ ہوئیں۔ ان دونوں گاڑیوں کی مشایعت بیلجیئم اور جرمنی کے بارڈر آخن (AACHAN) تک تھی۔

ایک بجے کے قریب بارڈر کراس کیا گیا۔ آخن (AACHAN) شہر میں مکرم صدیق ڈوگر صاحب نے اپنے گھر میں حضور انور اور وفد کے تمام ممبران کا دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ جب سوا ایک بجے حضور انور یہاں پہنچے تو امیر صاحب جرمنی نے مربی انچارج صاحب، نیشنل جنرل سیکرٹری، صدر خدام الاحمدیہ اور دیگر جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے ان سب احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور امیر صاحب جرمنی سے نماز ظہر وعصر کا وقت دریافت فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور صدیق ڈوگر صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔

ایک بجکر 35 منٹ پر حضور انور نے جماعت آخن کے نماز سنٹر میں تشریف لاکر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ آخن شہر کے احباب جماعت مرد وخواتین نے حضور انور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں۔ اردگرد کی جماعتوں سے بھی بعض احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور صدیق صاحب کے گھر تشریف لے گئے اور دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔

ساڑھے تین بجے فرینکفرٹ روانگی کے لئے حضور انور گھر سے باہر تشریف لائے تو بیلجیئم سے ساتھ آنے والے وفد کو شرف مصافحہ بخشا۔ اس کے بعد بیلجیئم سے آنے والی دونوں گاڑیاں واپس روانہ ہوگئیں۔

جماعت جرمنی کی گاڑیوں کی مشایعت میں قافلہ فرینکفرٹ کے لئے روانہ ہوا۔ دو گھنٹے کے سفر کے بعد شام پونے چھ بجے جماعت جرمنی کے مرکز بیت السبوح آمد ہوئی۔ جہاں احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد نے حضور انور کا استقبال کیا۔ جرمنی کی درج ذیل جماعتوں سے احباب جماعت حضور انور کے استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔

فرینکفرٹ، OFFENBACH، BANOMBURG، FRIED BERG، HONOU، OBER URSEL، WURZBURG۔ اس کے علاوہ بھی اردگرد کی کئی جماعتوں کے احباب اپنے پیارے امام کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے موجود تھے۔

جونہی حضور انور کی گاڑی بیت السبوح کے بیرونی گیٹ سے اندر داخل ہوئی۔ فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ جہاں مرد وخواتین اپنے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید اور السلام علیکم کہہ رہے تھے۔ وہاں بچے اور بچیاں ایک ہی لباس میں ملبوس اپنے ہاتھوں میں جھنڈے لئے ہوئے استقبالیہ گیت گا رہے تھے۔ حضور انور نے سب کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کرکے ان کے والہانہ نعروں کا جواب دیا۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آٹھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور نے بیت السبوح میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ حضور انور کی اقتداء میں فرینکفرٹ اور اردگرد کی جماعتوں سے آئے ہوئے احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد نے نمازیں ادا کیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ حضور انور کا قیام بیت السبوح میں ہے۔

دل کے الٹرا ساؤنڈ کی جدید ترین مشین کی آمد

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اس مشین کے ذریعہ دل کی بیماریوں کی تشخیص کیلئے جدید سہولت کا اضافہ ہوگیا ہے۔ اس مشین کی درج ذیل خصوصیات ہیں۔

(1) دل کے پٹھوں کی انفرادی اور مجموعی حرکت وساخت کے بارہ میں معلومات۔

(2) دل کے خون پمپ کرنے کی کارکردگی کے بارہ میں معلومات اور تفصیلات۔

(3) دل کے پٹھوں کے پھیلاؤ جو کہ جسمانی علامات سے بھی پہلے متاثر ہوتا ہے کے بارہ میں ٹیسٹ۔

(4) گزشتہ یا موجودہ ہارٹ اٹیک کے نتیجہ میں دل کا کتنا اور کونسا حصہ متاثر ہوا۔

(5) دل کے اندرونی والوز کی خرابی کے بارہ میں معلومات اور صحیح تفصیلات کا حصول نیز آپریشن کیلئے صحیح وقت کا تعین۔

(6) بچوں میں دل کے پیدائشی نقائص مثلاً سوراخ، نیلا پن اور سوکڑہ وغیرہ میں تشخیص کی سہولت۔

یہ ٹیسٹ اس جدید ترین مشین پر میڈیکل سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال ہر اتوار اور بدھ کو کرتے ہیں۔ قبل از وقت Appointment حاصل کرکے اس جدید سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔

PH(04524)213970-211373
www.foh-rabwah.org
e-mail info@foh-rabwah.org
fax:04524-215190

نیلامی سامان

دفتر نظارت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان جیسے ہے کی بنیاد پر بذریعہ نیلامی مورخہ 23۔ اگست 2004ء بوقت 8:00 بجے صبح فروخت کیا جائے گا۔ دلچسپی رکھنے والے دوست استفادہ فرمائیں۔ ایئر کولر، ٹیپ ریکارڈ، ایئر کنڈیشنر، ٹیلیفون سیٹ دیگر متفرق سامان، پیڈسٹل فین، سیلنگ فین، واٹر کولر، الماریاں اور کرسیاں وغیرہ۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

134

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

دعا کے ساتھ ساتھ دلائل

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اگرچہ فیصلہ دعاؤں سے ہی ہونے والا ہے مگر اس کے یہ معنے نہیں کہ دلائل کو چھوڑ دیا جائے۔ نہیں دلائل کا سلسلہ بھی برابر رکھنا چاہئے اور قلم کو روکنا نہیں چاہئے۔ نبیوں کو خدا تعالیٰ نے اولی الایدی والابصار کہا ہے کیونکہ وہ ہاتھوں سے کام لیتے ہیں پس چاہئے کہ تمہارے ہاتھ اور قلم نہ رکیں۔ اس سے ثواب ہوتا ہے جہاں تک بیان اور لسان سے کام لے سکو لئے جاؤ اور جو جو باتیں تائید دین کے لئے سمجھ میں آتی جاویں انہیں پیش کئے جاو۔ وہ کسی نہ کسی کو فائدہ پہنچائیں گی۔

(ملفوظات جلد سوم ص562)

ہوشیار رہنا۔ یہ جادوگر ہے

دانشمندا خان محب بانڈہ کے ایک رئیس کے لڑکے تھے۔ گاؤں میں ان کی خاصی جائیداد اور زرعی زمینیں ہیں۔ اپنی نوجوانی میں بہت مست اور شرارتی اور بدنام تھے۔ ان کے والد صاحب ان کو گندے ماحول سے نکالنے کے لئے اپنے ایک عزیز کے توسط سے مستونگ بلوچستان میں لے آئے اور یہاں پر نائب داروغہ جیل لگا دیا۔ دانشمند خان کے والد صاحب کی نظر مستونگ میں اچانک ایک احمدی بزرگ حضرت مولوی الیاس خان صاحب پر پڑی تو اپنے بیٹے سے کہنے لگے کہ اس شخص سے ہوشیار رہنا۔ یہ جادوگر ہے ہم نے اس کو اس کے بدمذہب اختیار کرنے کی وجہ سے ملک بدر کر دیا ہے۔ اس سے دور ہٹ کر رہو۔ بالکل اس کے قریب نہ جانا۔ دانشمند خان صاحب کہتے ہیں کہ میں اپنے والد صاحب کی نصیحت پر عمل کرتا رہا۔ مگر ایک دن جمعہ کے روز اچانک میری اور حضرت مولوی صاحب کی آپس میں ملاقات ہوگئی۔ حضرت مولوی صاحب نے مجھ سے پوچھا۔ دانشمند خان کہاں جا رہے ہو؟ میں نے کہا نماز جمعہ پڑھنے جا رہا ہوں۔ تو حضرت مولوی صاحب نے فرمایا۔ آج نماز جمعہ ہمارے ساتھ پڑھو۔ دانشمند خان کہتے ہیں کہ میں بھی دل میں خوش ہوا کہ چلو آج قادیانیوں کی نماز کو دیکھ لوں گا۔ نماز سے پہلے حضرت مولوی صاحب نے خطبہ جمعہ پڑھا۔ اور کچھ اس انداز میں پڑھا کہ جیسے میری تمام سابقہ بداعمالیاں حضرت مولوی صاحب پر منکشف ہوگئی ہیں۔ اور وہ ان کا تجزیہ کر رہے ہیں۔ اس کے بعد نماز شروع ہوئی۔ دانشمند خان کہتے ہیں کہ میں نے نماز کیا پڑھنی تھی بس میں نماز میں ادھر ادھر دیکھتا تھا کہ یہ کس قسم کی نماز پڑھتے ہیں۔ میں نے محسوس کیا کہ ان کی نماز اور ہماری نماز میں کوئی فرق نہیں ہے۔ نماز کے بعد حضرت مولوی صاحب نے تمام احباب جماعت کو جو تعداد میں پانچ چھ تھے اور پنجاب کے رہنے والے ملازم تھے چائے کی دعوت دی اور چائے پر بھی مختلف مسائل پر باتیں ہوتی رہیں۔

دانشمند خان کہتے ہیں کہ دوسرے جمعے میں از خود نماز جمعہ پڑھنے حضرت مولوی صاحب کے مکان پر گیا اور یہ لگن روز بروز بڑھتی گئی۔ دانشمند خان کہتے ہیں:

ایک رات میں سویا ہوا تھا۔ خواب میں دیکھتا ہوں کہ کوئی میرے پیر پکڑ کر جگاتا ہے اور کہتا اٹھو بیعت کرو۔ میں چارپائی سے اٹھ جاتا ہوں مکان کے کونے کونے میں دیکھتا ہوں۔ مگر کسی غیر شخص کو نہیں پاتا۔ پھر سو جاتا ہوں۔ اس طرح کئی روز تک وقفہ وقفہ سے مجھ سے یہ سلوک ہوتا رہا۔

دانشمند خان کہتے ہیں۔ آخر کار تنگ آ کر ایک دن میں نے حضرت مولوی صاحب سے پوچھا یہ بیعت کیا ہوتی ہے؟ اور جب انہوں نے بیعت کی تشریح کی تو میں نے کہا آجکل کس سے کی جاتی ہے تو حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے۔ دانشمند خان کہتے ہیں کہ میں نے فوراً قادیان بیعت کا خط لکھ دیا اور جواب میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا دستخط شدہ پوسٹ کارڈ آیا کہ حضرت صاحب نے تمہاری بیعت قبول فرمالی ہے۔ پوسٹ کارڈ ڈاکخانہ میں پوسٹ ماسٹر نے پڑھا اور دیگر لوگوں کو بتایا کہ دانشمند خان قادیانی ہوگیا ہے۔ دانشمند خان کہتے ہیں کہ جب لوگوں نے مجھ سے پوچھا تم قادیانی ہو گئے ہو تو میں سینہ تان کر کہتا۔ ہاں! میں قادیانی ہوگیا ہوں۔ حضرت مولوی صاحب کو اس واقعہ کا علم ہوا تو وہ دانشمند خان کے گھر آئے۔ اور فرمایا تم احمدی مسائل سے واقفیت حاصل کرو۔ اور قرآن باترجمہ مجھ سے پڑھو چنانچہ میں نے ان سے قرآن کریم کا ترجمہ پڑھا اور تمام اہم مسائل سمجھا دیئے۔

(حیات الیاس ص48)

☆.....☆.....☆.....☆

مشعل راہ

نوکریوں کی بجائے پیشے اختیار کرنے چاہئیں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

محنت اور کوشش کے ساتھ ہی انسان انسان **بنتا** ہے یا تو تم موجودہ حالتوں پر قائم رہ کر اپنی غلامی کے دور کو اور لمبا کرو گے اور یا غلامی کے طوق کو اتار کر سرداری کے تخت کو جیتو گے۔ یہ دونوں حالتیں تمہارے سامنے ہیں یا تو تم کوشش نہیں کرو گے اور یہ خیال کرو گے کہ موجودہ حالت کو بدلنے کی ضرورت نہیں اس حالت میں بھی روٹی مل جائے گی۔ لیکن اس طرح تم غلامی کی حالت میں رہو گے۔ پاکستان کے آزاد ہو جانے سے تم آزاد نہیں ہو جاتے۔ کیونکہ جو ملک صنعتی طور پر دست نگر ہو۔ وہ پورا آزاد نہیں کہلا سکتا۔ اپنے آپ کو آزاد کرنے کے لئے اپنے ملک کو آزاد بنانے کے لئے قربانی کی ضرورت ہے۔ اگر صنعتی اشیاء کے لئے ہم دوسرے ممالک کے محتاج رہے تو ہمیشہ یہ شکوہ رہے گا کہ فلاں ملک ہماری روئی نہیں لیتا۔ ہمارا زمیندار مر رہا ہے۔ وہ ہمیں فوجی سامان نہیں دیتا۔ جس کی وجہ سے ہماری فوج غیر مسلح ہے۔

یہ آزادی محدود آزادی ہے۔ آزادی اس چیز کا نام ہے۔ کہ ہمارا ملک دوسرے ممالک کو چیلنج کر سکے کہ تم ہمارا مقاطعہ کرتے ہو تو کرو ہمیں کوئی خطرہ نہیں۔ توپیں یہاں بن رہی ہوں۔ ہوائی جہاز یہاں بن رہے ہوں۔ ریلوں کے انجن یہاں بن رہے ہوں۔ ٹریکٹر لاریاں موٹر اور دوسری چیزیں یہاں تیار کی جا رہی ہوں۔ یہ خیال کر لینا کہ روٹی تو ہر حالت میں ملتی ہے۔ زیادہ کوشش کی کیا ضرورت ہے ہماری غلامی کو لمبا کرتا ہے۔ لیکن اگر ہم روٹی کو لات ماریں اور تجارتوں۔ ایجادوں۔ زراعتوں اور صنعتوں میں لگ جائیں۔ تو شاید کچھ عرصہ تک ہمیں تکلیف بھی ہو یا ہماری نسل بھی کچھ عرصہ تک تکلیف اٹھائے لیکن ایک وقت ایسا آئے گا۔ جب ہم اپنے خاندان اور ملک کے لئے ایک مفید وجود بن سکیں گے اور ہماری ساری تکالیف رفع ہو جائیں گی۔ پس میں اپنے نوجوانوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ تعلیم محض اس لئے حاصل نہ کریں۔ کہ اس کے نتیجہ میں انہیں نوکریاں مل جائیں گی۔ نوکریاں قوم کو کھلانے کا موجب نہیں ہوتیں۔ بلکہ نوکر ملک کی دولت کو کھاتے ہیں۔ اگر تم تجارتیں کرتے ہو۔ صنعتوں میں حصہ لیتے ہو۔ ایجادوں میں لگ جاتے ہو۔ تو تم ملک کو کھلاتے ہو۔ اور یہ صاف بات ہے کہ کھلانے والا کھانے والے سے بہترین ہوتا ہے۔ نوکریاں بے شک ضروری ہیں لیکن یہ نہیں کہ ہم سب نوکریوں کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ ہمیں یہ کوشش کرنی چاہئے۔ کہ ہم زیادہ سے زیادہ پیشے اختیار کریں۔ تا کہ ملک کو ترقی حاصل ہو اور کم سے کم ملازمتیں کریں۔ صرف اتنی جن کی ملک کو اشد ضرورت ہو۔''

(مشعل راہ جلد اول ص 648)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مکرم سید محمد خیر البشر صاحب

قاعدہ یسرنا القرآن کے فوائد اور جدید طرز کتابت

﴿رہ تعلیم اک تو نے بتا دی   فسبحان الذی اخزی الاعادی﴾

قریب سو برس پہلے حضرت مسیح موعود کے دور حیات میں بے شمار غیر معمولی واقعات اور کام ہوئے۔ ان میں سے قاعدہ یسرنا القرآن کی تصنیف اور یسرنا القرآن والی نئی طرز کتابت کا رائج ہونا اپنی شان و شوکت اور خدمات میں بے مثل ہیں۔ میں کئی دہائیوں سے ان دونوں نعمتوں سے فیضیاب ہو رہا ہوں۔ قریب تین دہائیوں سے قاعدہ یسرنا القرآن میرا روزمرہ کا معمول ہے۔ قاعدہ یسرنا القرآن اپنے خدوخال، شکل و شباہت، دیباچہ، اسباق اور ہدایات برائے اساتذہ کے مضامین پر مشتمل جوں کا توں قائم ہے۔ نسل در نسل مفید اور مقبول رہتے ہوئے قاعدہ ھذا نے وہ وابستگی، عقیدت اور مقام حاصل کیا کہ اس کے عقیدت مند کسی دیگر قاعدہ کو جانچنے اور پرکھنے کو تیار نہیں۔ میرا خیال ہے کہ اس قاعدہ میں موجود علمی اور تدریسی خزانے عام آنکھوں سے اوجھل ہیں۔ قاعدہ کی ایجاد کے قریباً سو سال پورے ہونے پر میں اپنے جذبات تشکر اور تحدیث نعمت کے لئے یہ مضمون آپ کی نذر کر رہا ہوں۔

صدی دو صدی پہلے برصغیر ہندوستان میں صرف بغدادی رسم الخط اور بغدادی قاعدہ مشہور و مقبول اور مستعمل تھے۔ پھر یوں ہوا کہ خوش قسمت حضرت پیر منظور محمد مرحوم مؤلف قاعدہ یسرنا القرآن نے بغدادی کتابت اور بغدادی قاعدہ پر پڑھنے پڑھانے والوں کی ایک مشکل یا دشواری کو دریافت کیا اور دونوں کو تلاوت سیکھنے اور سکھانے والوں کے لئے غیر آسان اور غیر دوستانہ قرار دیا۔ انہوں نے تحریر کیا کہ اس سسٹم پر تلاوت سیکھنے والوں کو اپنے سبق اور عبارتیں "طوطے کی طرح" رٹنی پڑتی ہیں۔ انہوں نے چاہا کہ اس مشکل یا دشواری کو دور کیا جانا چاہئے۔

مؤلف قاعدہ خوش نصیب تھے کہ خداوند کریم نے انہیں مذکورہ مشکل یا دشواری کا علاج کرنے اور اسے دور کرنے کی نیت، غور و فکر، ہمت اور تدبر نصیب کیا۔ ورنہ بہت سے افراد اور بھی تھے جنہوں نے اس مذکورہ مشکل کو محسوس تو کیا مگر اس کے ساتھ عمر گزار گئے۔

حضرت پیر صاحب کو خداوند کریم نے ایک "نئی طرز کتابت" مذکورہ مشکل یا دشواری کے علاج کے طور پر عطا فرمائی۔ پیر صاحب نے بغدادی رسم الخط میں دشواری بلکہ غلطیوں کے امکان کو اور اپنی ایجاد کردہ طرز کتابت میں واضح آسانی اور درستی کو "بین" طور پر ظاہر کرنے کے لئے چند مثالیں اپنے عربی قاعدہ کے دیباچہ میں درج کی ہیں۔ میری درخواست ہے کہ ان مثالوں کو پھر سے دیکھا جائے تاکہ حضرت پیر صاحب کے لئے تشکر کے جذبات پھر سے نمودار اور بیدار ہوں۔ بیدار بخت حضرت پیر صاحب کے قاعدہ کو اور ان کی نئی طرز کتابت کو اہل قادیان نے دیکھا، جانچا اور عملی افادیت کو پرکھا۔ جب دونوں کو مفید اور موزوں پایا تو جماعت احمدیہ عالمگیر نے بطور ایک ماڈرن سہولت اور الٰہی احسان کے قبول کیا اور رائج کیا۔ چنانچہ بفضل خدا دور دور تک لوگ باگ اس قاعدہ اور نئی طرز کتابت سے فیضیاب ہونے لگے۔ قرآن مجید کا سیکھنا، پڑھتے رہنا اور پڑھانا آسان ہوگیا۔

قرآن شریف

قاعدہ ہذا میں پیر صاحب نے لکھا ہے کہ انہیں باوجود بہت تلاش کے ایسا نسخہ کوئی نہیں ملا جس میں اعراب کو اپنے اپنے حروف کے ساتھ رکھنے کا التزام کیا گیا ہو۔ چنانچہ انہوں نے اس التزام اور احتیاط کے ساتھ اپنی کتابت پر قرآن شریف لکھنے کا مشکل اور لمبا کام شروع کیا۔

خداوند کریم کی عطا کردہ توفیق اور اس کے فضل و رحم کے ساتھ ان کے لکھے سیپارہ جات ایک ایک کر کے طبع ہونے شروع ہوئے۔ آخرکار ایک آسان طرز کتابت میں قرآن شریف بنی نوع انسان کو نصیب ہوگیا۔ بلاشبہ آج تک یہی نسخہ آسان ترین ہے اور جماعت احمدیہ عالمگیر کو اس پر بجا فخر ہے۔

عربی کا قاعدہ

حضرت پیر صاحب کا دوسرا بڑا احسان یہ ہے کہ انہوں نے برصغیر ہندوستان میں موجود اردو دان خاندانوں اور ان کے بچوں کے لئے قاعدہ یسرنا القرآن ترتیب و تدوین کیا۔ ان کی تدریسی صلاحیتوں کی تعریف میں چند کلمات درج ذیل ہیں۔

☆..... عربی کی بجائے قاعدہ ہذا میں ذریعہ تعلیم و تدریس اردو ہے۔ ہدایات برائے اساتذہ، دیباچہ، اشتہار، دیگر مضامین اور وصیت سب کے سب سلیس اردو میں تحریر ہیں۔

☆..... عربی حروف تہجی کے نام اور تلفظ التزاماً مقامی اردو حروف کے تلفظ مثلاً بے، تے، لے، فے، کے مطابق کرنے کی ہدایت درج ہے۔

☆..... اسی طرح عربی اعراب کو عربی ناموں سے روشناس کروانے کی بجائے مقامی اردو ناموں مثلاً کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹی پیش کہلوا کر گزارا کیا گیا۔

☆..... قاعدہ ہذا میں ارادۃً اردو سلیس الفاظ اور فقرہ جات شامل کئے گئے ہیں تاکہ اردو دان طبقہ اس سے مانوس رہے اور راغب رہے۔

☆..... پیر صاحب کی اپنی تحریر کے مطابق قاعدہ ہذا کو پڑھ کر اردو پڑھنا بچے کے لئے نہایت آسان ہو جاتا ہے۔ میں نے خود قاعدہ یسرنا القرآن کے بعد تیزی سے اردو پڑھنا سیکھ لیا تھا۔

تلاوت کے قواعد

قاعدہ یسرنا القرآن کا کورس مکمل ہے، ترتیب موزوں ہے، قواعد کی اردو زبان نہایت مناسب اور سلیس ہے جو آج تک بوڑھی اور بوسیدہ نہیں ہوئی ہے۔ چند مثالیں آپ کی یادوں کو تازہ کرنے کے لئے پیش خدمت ہیں۔

☆..... حروف کی کل اشکال: ہر عربی حرف کی چاروں اشکال، یعنی اس کی مفرد شکل اور لفظوں کے شروع میں، درمیان میں اور آخر میں واقع ہونے کے اشکال سکھانے کے بعد بعض حروف کی دیگر شکلیں بھی سکھائی گئی ہیں۔

☆..... جزم (قاعدہ نمبر 9) جس حرف پر جزم واقع ہو اس کے ساتھ اس سے پہلے حرف کو ملا دیا کرو۔ استثناء قاعدہ نمبر 32 میں دیکھیں۔

☆..... خالی حرف: (قاعدہ نمبر 19) خالی حرف نہیں بولتا۔

استثناء: ہاں مگر وہ خالی الف بولتا ہے جس سے پہلے زبر والا حرف ہو اور بعد میں کوئی جزم والا حرف نہ ہو۔ (استثناء کا استثناء قاعدہ نمبر 35 میں مذکور ہے)

☆..... تنوین: (قاعدہ نمبر 25) تنوین کے بعد جب حرف مشدد آئے تو بجائے دو زبر کے ایک زبر، بجائے دو زیر کے ایک زیر اور بجائے دو پیش کے ایک پیش سمجھو۔

استثناء: جب تنوین کے بعد کا حرف مشدد 'ی' یا 'و' ہو تو ملاتے وقت تنوین کو مکمل دو زبر، دو زیر اور دو پیش ہی سمجھو۔

☆..... ادغام: (قاعدہ نمبر 32) قاعدہ نمبر 9 کے برعکس جزم والے حرف کے بعد اگر تشدید والا حرف نظر آ جائے تو جزم کو چھوڑ کر تشدید والے حرف کے ساتھ ملاؤ۔

☆..... نون قطنی: (قاعدہ نمبر 35) نون قطنی سے پہلے کا خالی الف، جس سے پہلے اگرچہ زبر والا حرف بھی ہو تو بھی یہ خالی الف نہیں بولتا۔ یعنی قاعدہ نمبر 19 کا استثناء ہے۔ لہٰذا خالی الف سے پہلے والے زبر والے حرف کو لمبا نہ کرو۔

☆..... وقف کرنا: (قاعدہ نمبر 37)۔ اگر کسی متحرک حرف کے مابعد وقف کی کوئی علامت آ جائے تو متحرک حرف کی زبر، زیر، پیش کو معدوم سمجھ کر اس کے ساتھ اس سے پہلے والے حرف کو ملا کر متحرک حرف کو ساکن کر دو۔

علاوہ ازیں اگر متحرک حرف گول 'ۃ' ہو اور مابعد وقف کی کوئی علامت آ جائے تو 'ۃ' کی بجائے 'ہ' سمجھی جائے گی اور 'ہ' پڑھی جائے گی۔

اگر ایک زبر والے حرف کے بعد خالی الف ہو اور مابعد وقف کی کوئی علامت آ جائے تو وہ الف ویسے ہی بولے گا۔ یعنی زبر سے ملا کر بولے گا، گویا وقف کا کچھ اثر نہ ہوگا۔

اگر دو زبر والے حرف کے بعد خالی الف ہو اور مابعد وقف کی علامت آ جائے تو وہ الف تو بولے گا اگرچہ 'دو' کی بجائے صرف ایک زبر پڑھی جائے گی۔ دو زبر کے بعد خالی 'ی' 'الف' سے بدل جائے گی۔

نوٹ: اگر کسی کو یہ قواعد غیر آسان، غیر منطقی اور غیر دوستانہ دکھائی دیں تو میں اسے باور کراتا ہوں کہ بغدادی قاعدہ کے مقابلہ میں یہ آسان، منطقی اور دوستانہ ہیں۔

قاعدہ کے فوائد

باعث دلچسپی ہوگا اگر حضرت پیر صاحب کی اپنی تحریر کے مطابق قاعدہ یسرنا القرآن کے چند فوائد بھی حاضر خدمت کئے جائیں۔

☆..... قاعدہ یسرنا القرآن نے استادوں کی دردسری اور مغز خوری اور غصہ کے جلے بھنے رہنے کی تکلیف دور کر دی ہے۔ قاعدہ ہذا نے ان کے لئے کام کو پہلے سے بہت آسان کر دیا ہے۔ بہت سا کام جو استادوں کو کرنا پڑتا تھا یہ قاعدہ خود کرتا ہے۔

☆..... قاعدہ بغدادی کے کئی نقائص اور کمزوریوں کی وجہ سے بچوں پر ایک بڑی مصیبت نازل تھی، ناواقف استاد غصہ میں بھر کر بچے کی کھال تک ادھیڑ دیتے تھے۔ قاعدہ یسرنا القرآن نے ان تمام خرابیوں کو دور کر دیا ہے۔ اور بچے اس مار سے جو ناجائز طور پر انہیں پڑتی تھی محفوظ کر دیا ہے۔

☆..... بجائے کئی سال کے صرف چھ ماہ میں بچے قرآن کریم پڑھ لیتے ہیں۔ چار ماہ میں یا قاعدہ ختم ہو جاتا ہے۔ باقی دو ماہ میں قرآن شریف بچے سے سن لیں۔

☆..... اس قاعدہ کو پڑھ کر اردو پڑھنا بچے کے لئے نہایت آسان ہو جاتا ہے۔

☆..... اس قاعدہ نے ارشاد خداوندی وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ کے ایک پہلو کی صداقت کو ثابت کر دیا ہے۔ آیت مذکورہ میں ایک پیشگوئی تھی کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ قرآن شریف کا پڑھنا مشکل سمجھیں گے لیکن لوگوں کے اس خیال کو باطل کر دیا جائے گا۔

میرے شاگرد اس زمانہ میں قرآن شریف کا پڑھنا مشکل سمجھتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ ان کے اس خیال کو کب تک باطل کردیا جائے گا؟ تاہم چونکہ اس زمانہ (1904ء) میں قاعدہ ہذا کے ذریعہ سے ان لوگوں کے خیال کو باطل ثابت کر دیا گیا تھا اور خداوندی پیشگوئی پوری ہوئی اس لئے اس قاعدہ کا نام یسرنا القرآن رکھا گیا تھا۔

میں ایک تمثیل عرض کرتا ہوں۔ بغدادی سسٹم پر کسی نئے اناڑی کا تلاوت سیکھنا ایسے ہے جیسے ایک اناڑی دو پہیے والی سائیکل کی سواری سیکھے۔ جبکہ یسرنا القرآن سسٹم پر اینسے ہے جیسے ایک اناڑی تین پہیے والی موزوں سائز کی سائیکل پر سواری سیکھے۔ پھر نہ غلطی کرے اور نہ سائیکل سے گرے۔

اب ایک تجربہ عرض کرتا ہوں۔ یسرنا القرآن سسٹم پر تلاوت سیکھنے والے طلباء حسب ضرورت بعد میں بغدادی اور دیگر عربی رسم الخط پر رواں دواں ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ یہ اعتراض بے بنیاد ہے کہ یسرنا القرآن سسٹم پر تلاوت سیکھنے والے دیگر رسم الخطوط پر ناکام رہتے ہیں۔ بات ضرورت اور نیت کی ہے۔

اب ایک اندازہ پیش خدمت ہے۔ بغدادی سسٹم پر پڑھے کامیاب طلباء میں سے جتنے فیصد (رضاکار) استاد قرآن شریف پڑھانے والے پیدا کرتے ہیں اس سے کہیں زیادہ فیصد رضاکار استاد، یسرنا القرآن سسٹم پر پیدا ہوتے ہیں اور یہ محض برکت خداوندی ہے۔

اتنے فوائد کی موجودگی، یسرنا القرآن سسٹم کے عقیدت مندوں کو مجبور کرتی ہے کہ وہ اس سو سالہ محفوظ و مفید اور مقبول قاعدہ کو بہترین قاعدہ قرار دیں۔

تراجم

گزشتہ سو برس سے حضرت پیر صاحب کی کتابت قرآن شریف اور قاعدہ یسرنا القرآن نے اپنی عملی افادیت اور مقبولیت کے جھنڈے گاڑے ہوئے ہیں۔

چند دہائیوں سے قاعدہ میں موجود اساتذہ کے لئے اردو ہدایات کے تراجم قاعدہ یسرنا القرآن کے عربی اسباق کے ساتھ لگا کر دیگر زبانوں میں خدمت کر رہے ہیں۔ اب دیس دیس میں قاعدہ یسرنا القرآن کی یہ عبارت باآواز بلند پڑھی جارہی ہے۔

''یہ عربی قاعدہ ہے، عبارت اردو کی ہے۔ آہاہا''

قاعدہ یسرنا القرآن کے خطاط اور موجد

کتاب "Introduction to Quranic Script" کے مصنف مکرم ڈاکٹر سید برکات احمد صاحب لکھتے ہیں:۔

''یسرنا القرآن کے خطاط اور موجد رفیق تھے۔ حضرت مسیح موعود کی اولاد کے استاد تھے...... پہلے تو ان کا قاعدہ ہزاروں کی تعداد میں طبع ہوا۔ پھر ہر شخص نے چوری کرکے چھاپا۔ اس کے بعد ہند اور پاکستان میں نسخ کا معیار ہی یسرنا القرآن کا خط بن گیا۔ حضرت پیر منظور محمد صاحب نے اپنی خطاطی کے اصول قاعدے کے سرورق کے آخری صفحے پر درج کر دیئے تھے اور چونکہ خطاط تھے، مؤرخ خطاطی نہیں تھے اس لئے اپنی اختراع اور ایجاد کی خوبیوں کو خود بھی نہیں سمجھا سکے۔ اپنی تعریف کرنا ان کا کام بھی نہ تھا۔ ان کا درجہ ابن مقلہ، یاقوت اور ابن البواب سے کم نہیں۔

حضرت پیر منظور محمد صاحب نے غیر عرب لوگوں کے لئے قرآن کا رسم الخط بدل دیا اور اسے نیا حسن دیا اور آسان بنایا۔ ''یسرنا القرآن'' چونکہ قرآنی آیت کا ٹکڑا ہے اس لئے زبان پر چڑھ گیا مگر منظور محمد صاحب کا نام کس کو یاد ہے؟ قرون اولیٰ کے مؤرخین نے اپنے بزرگوں کے حالات بڑی محنت اور عقیدت سے جمع کئے...... میں نے اپنے بچپن میں پیر صاحب کو دیکھا تھا۔ روئی کا کنٹوپ پہنا کرتے تھے اور اباجی سے پرلطف باتیں کیا کرتے تھے...... میں نے رسم الخط کی تاریخ میں حضرت پیر منظور محمد صاحب کے رسم الخط کا بھی ذکر کیا ہے صفحہ 125 پر اور اس کو میں نے باقاعدہ منظوری نسخ کا نام دیا ہے۔ تبصرہ نگاروں نے خاص کر Journal of the Royal Asiatic Society of Gt. Britain کے تبصرہ نگار Prof. Adam Gacek نے اس نام کو قبول کر لیا ہے۔''

(ماخوذ از کتاب خطوط امام بنام غلام)

ارشاد خداوندی

مؤلف قاعدہ یسرنا القرآن حضرت پیر منظور محمد صاحب نے خاص اہتمام سے ارشاد خداوندی کا ذکر کیا ہے۔ پھر اس پیشگوئی کو ایک بار پھر سے پورا ہونے کو ثابت کیا اور اس پر اپنی تالیف کا نام ''قاعدہ یسرنا القرآن'' رکھا۔ یہ ان کا انعام تھا جس کے لئے قرآن کے خداتعالیٰ نے انہیں چن لیا تھا۔

ابتدائے قرآن اور آغاز اسلام کے وقت عربی تحریریں اور عبارتیں رموز اوقاف، اعراب، شد، جزم بلکہ نقطہ جات سے عاری اور خالی تھیں۔ عربوں کو ایسی عربی عبارت کے پڑھنے میں ہرگز کوئی دقت یا مشکل نہ تھی۔

مابعد کی تمام صدیوں میں قرآن شریف کی عبارتوں کو غیر عرب، غیر عربی دان لوگوں کی خاطر آسان سے آسان تر بنایا گیا۔ یہی دستور اور سلسلہ آئندہ بھی ارشاد خداوندی کی سچائی کی خاطر جاری رہے گا۔ جیسا کہ قرآن شریف کی حفاظت جاری رہے گی۔

حضرت پیر منظور محمد صاحب کی قرآن شریف کے لئے عظیم خدمات اور ہم جیسوں پر بے انتہاء احسانات کے اجر بے حساب کے لئے، ان کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لئے ہماری دلی دعائیں جاری و ساری ہیں۔

خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے!

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

☆ کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں؟ اتنی کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کرسکیں!

☆ کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں؟ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں- آپ کے سامنے آپ کا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے تو آپ اس پر اظہار نفرت کیے بغیر نہ رہ سکیں-

☆ کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں؟ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں- بوجھ اٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں- بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں- سارا سارا دن پھر سکتے ہیں اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں-

☆ کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں؟ جس کے معنی ہوتے ہیں (الف) ایک جگہ دنوں بیٹھ رہنا- (ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا- (ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا-

☆ کیا آپ سفر کر سکتے ہیں؟ اکیلے اپنا بوجھ اٹھا کر بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو؟ دشمنوں اور مخالفوں میں' ناواقفوں اور ناآشناؤں میں! دنوں' ہفتوں' مہینوں-

☆ کیا آپ اس بات کے قائل ہیں کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتے ہیں وہ شکست کا نام سننا پسند نہیں کرتے- وہ پہاڑوں کے کاٹنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں کیا آپ اس قربانی کے لئے تیار ہو سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ میں ہمت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں؟ آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں اور آپ سنجیدگی قائم رکھیں- لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں اور کہیں ٹھہر جا ہم تجھے ماریں گے اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے اور آپ اس کی طرف سر جھکا کر کہیں لو مار لو آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں مگر آپ سب سے منوالیں کیونکہ آپ سچے ہیں-

☆ آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی مگر خدا تعالیٰ نے مجھے ناکام کر دیا- بلکہ ہر ناکامی کو اپنا قصور سمجھتے ہوں- آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے اور جو کامیاب نہیں ہوتا اس نے محنت ہرگز نہیں کی-

اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھا (مربی) اور اچھا تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں - مگر آپ ہیں کہاں؟ خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے - اے احمدی نوجوان ڈھونڈ اس شخص کو اپنے صوبہ میں ' اپنے شہر میں ' اپنے محلہ میں ' اپنے گھر میں ' اپنے دل میں!!!

مکرم مسعود احمد خورشید سنوری صاحب

میری اہلیہ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ کا ذکر خیر

ناصرہ بیگم کی پیدائش سے قبل ان کے والد حضرت بابو عبدالغفور صاحب مرحوم دعائیں کرتے رہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں بیٹا عطا فرمائے تو اس کو واقف زندگی بنائیں گے اور وہ دین کی خدمت کرے۔ لیکن جب لڑکی پیدا ہوئی تو انہوں نے نام رکھنے کی حضرت مصلح موعود سے درخواست کی اور لکھا کہ میں نے دعائیں کی تھیں کہ اللہ تعالیٰ بیٹا عطا کرے تو اس کو واقف زندگی بنائیں تا کہ دین کی خدمت کرے لیکن لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ حضور نے ناصرہ نام تجویز فرمایا اور تحریر فرمایا کہ حضرت مریم کی والدہ نے بھی بیٹے کے لئے دعائیں کی تھیں لیکن لڑکی پیدا ہوئی اور ان کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ''اللہ بہتر جانتا ہے کہ اس نے کس چیز کو جنم دیا ہے اور نر مادہ کی طرح نہیں ہوتا۔'' اور ان کو تسلی دی۔

ناصرہ بیگم کی والدہ حضرت نور بی بی صاحبہ رفیقہ حضرت مسیح موعود اور والد حضرت بابو عبدالغفور صاحب دونوں ناصرہ کے بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

دعا کا اعجاز

7 سال کی عمر میں مہلک بیماری ٹائیفائیڈ بخار میں ناصرہ بیگم کے متعلق ایبٹ آباد ہسپتال کے انگریز ڈاکٹر نے مکمل ناامیدی کا اظہار کر دیا کہ اب یہ کسی طرح نہیں بچ سکیں گی اور خوراک کے لئے بھی گلے کی نالی کاٹ کر Liquid خوراک دینی شروع کی۔ جب ڈاکٹر نے کہہ دیا کہ آج رات کو وفات ہو جائے گی تو حضرت بابو عبدالغفور صاحب نے فرمایا کہ یہ فوت نہیں ہوگی۔ روزانہ ایک بکرا خرید کر ہسپتال کے باہر صدقہ دیا کرتے اور حضور کو خط اور تار کے ذریعے دعا کے لئے درخواست بھجواتے۔

ایبٹ آباد کی جماعت احمدیہ کے صدر صاحب نے کفن کا سامان وغیرہ خرید کر ان کے گھر ان کی والدہ صاحبہ کو دیا تو وہ رونے لگیں لیکن حضرت بابو صاحب نے ان کو تسلی دی کہ ان کی وفات نہیں ہوگی۔ چنانچہ اگلے روز صبح کو ڈاکٹر نے آ کر ان کے پاؤں کو ہلا کر دیکھا کہ صحت بہتر ہو رہی ہے تو حیرت کا اظہار کیا۔ وہ ہر وقت یہی کہتا تھا کہ ''یہاں تو خدا بولتا ہے''۔ ''یہ شخص شاید پاگل ہے۔''

بہرحال آہستہ آہستہ مکمل شفا ہوئی اور اسی 7 سال کی لڑکی کو اللہ تعالیٰ نے دعائیں قبول فرما کر تقریباً 82 سال کی نیک اور تقویٰ شعار زندگی عطا فرمائی۔

تعلیم

بچپن میں قادیان میں ہی پہلی جماعت میں داخلہ کے بعد کئی سال تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد چونکہ ان کی والدہ صاحبہ کی وفات ہو گئی اس لئے والد صاحب ایبٹ آباد لے گئے اور وہاں سکول میں داخل کرا دیا۔ حضرت بابو صاحب زندگی کے آخری ایام میں بیماری کی وجہ سے قادیان رہائش پذیر تھے جہاں جنوری 1938ء میں ان کی وفات ہوگئی۔ اس کے بعد ناصرہ بیگم صاحبہ اپنے ماموں حضرت منشی نور محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود جو کہ نظارت بیت المال قادیان میں کام کرتے تھے کے ہاں مقیم ہوئیں۔ انہوں نے ان کو جامعہ نصرت قادیان میں داخل کرا دیا جہاں کئی سال انہوں نے دینی تعلیم حاصل کی۔ اس کے علاوہ مذکیہ صنعتی سکول قادیان میں کئی سال تک دستکاری کا کام سیکھا۔

نکاح وشادی

مورخہ 5 فروری 1942ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان کا نکاح میرے ساتھ پڑھایا۔ چونکہ یہ یتیم تھیں اس لئے حضرت مصلح موعود نے اپنی ولایت میں نکاح کا اعلان فرمایا۔

قادیان میں 11 مئی 1942ء کو رخصتانہ کے موقع پر حضرت مصلح موعود، حضرت پھوپھا جان کے مکان واقع محلہ دارالرحمت پر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ اور مجھے نصیحت فرمائی کہ یہ ہماری بیٹی ہے اس کا خیال رکھنا۔ 11 مئی 1942ء سے 8 نومبر 2003ء تک ہماری رفاقت جاری رہی۔ (تقریباً ساڑھے ساٹھ سال)

اولاد

اللہ تعالیٰ نے ناصرہ بیگم صاحبہ کے بطن سے ہمیں 11 بچے عطا فرمائے۔ وفات کے وقت جو اولاد موجود تھی وہ یہ ہے۔

4 بیٹے، 4 بیٹیاں، 4 پوتے، 8 پوتیاں، 10 نواسے، 3 نواسیاں، 8 پڑنواسے اور پڑنواسیاں کل ماشاءاللہ 41۔

خدمت دین متین

ناصرہ بیگم صاحبہ کے بیان کے مطابق ہماری شادی کے بعد جب ناصرہ بیگم نے حضرت محترمہ سیدہ اُم طاہر صاحبہ سے ملاقات کی اور اپنے کوئٹہ جانے کا بتلایا تو حضرت محترمہ سیدہ اُم طاہر صاحبہ نے فرمایا کہ آپ جہاں بھی جائیں یا جہاں بھی رہیں وہاں لجنہ اماء اللہ کی تنظیم قائم نہ ہو تو قائم کرنا۔ چنانچہ سیدہ مرحومہ کے اس فرمان کی دل و جان سے تعمیل کرتی رہیں۔ جب 1943ء میں کوئٹہ گئیں تو وہاں چند سال لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کے تحت خدمت بجالاتی رہیں اور ستمبر 1956ء میں جب ہم کراچی آ گئے اور حلقہ ناظم آباد میں رہائش اختیار کی تو وہاں محترمہ بیگم عیسیٰ بھاگلپوری سے مل کر تنظیم قائم کی اور بطور جنرل سیکرٹری خدمت بجالانی شروع کی یہ حلقہ وسعت اختیار کرتا گیا اور ماڑی پور، گولیمار اور منگھوپیر کے علاقے اس کے ساتھ شامل ہو گئے۔ اس وقت کارکردگی کے لحاظ سے کراچی کے تمام حلقہ جات کے مقابلہ میں ناظم آباد اول قرار پایا اور بطور انعام کپ ملا۔ ہمارا پی ای سی ایچ سوسائٹی کا مکان مکمل ہونے پر ہم وہاں منتقل ہو گئے۔ ناظم آباد میں ہمارا قیام تقریباً 6 سال رہا تھا۔ کراچی میں ہمارا قیام ستمبر 1956ء سے امریکہ روانگی تک یعنی 1991ء تک رہا۔

کراچی میں 35 سالہ قیام کے دوران خدمات بجالانے کی جو سعادت نصیب ہوئی ان کا مختصر تذکرہ یہ ہے:۔

1۔ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ حلقہ ناظم آباد 1963ء تک تقریباً 6 سال

2۔ جنرل سیکرٹری حلقہ PECHS کئی سال تک یہ حلقہ بھی دوسرے حلقہ جات کے مقابلہ میں اول رہا۔

3۔ سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی۔ اس عہدے پر محترمہ بیگم شاہنواز نے مقرر کیا اور تقریباً 4 سال اس عہدے پر کام کیا۔

4۔ 1965ء میں پاکستان ہندوستان کی جنگ کے بعد لجنہ اماء اللہ کراچی نے ڈیفنس فنڈ اکٹھا کیا۔ چنانچہ 45 تولے سونے کے زیورات اور 36 ہزار روپے نقد جمع کر کے ہم نے مینیجر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کراچی کو پیش کئے۔ انہوں نے اخبارات میں بھی اس کا ذکر کیا۔

5۔ 1966ء میں انہیں نائب صدر موصیات کے عہدہ پر بھی مامور کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بیسیوں لجنات نے وصیت فارم پر کئے اور وصیت کروائی ان فارموں پر انہی کی تصدیق ہوتی تھی۔ دوسری بار پھر 1975ء میں بھی نائب صدر منتخب ہوئیں۔

6۔ تین سالوں میں بفضلہ تعالیٰ دو دو ہفتے کے لئے وقف عارضی کی سعادت حاصل ہوئی۔

1۔ نبی سر روڈ سندھ 2۔ بشیر آباد اسٹیٹ سندھ 3۔ مانسہرہ ضلع ہزارہ، ہر جگہ بچیوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت حاصل ہوئی۔

7۔ لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی بطور قائمقام صدر 1969ء سے 1972ء تک قریباً 3 سال خدمت کی توفیق ملی اور 1972ء میں انہیں ہارٹ اٹیک ہوا، ایک ماہ ہسپتال داخل رہیں، خدا تعالیٰ نے دوبارہ زندگی عطا فرمائی۔ اس کے بعد صحت ہونے پر بطور نائب صدر ضلع کراچی، صدر لجنہ سوسائٹی، نگران حلقہ جات خدمات بجالاتی رہیں۔

لجنہ اماء اللہ کے 50 سالہ جشن کی تقریب کے موقعہ پر انہیں محترمہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ کے دستخطوں سے سند خوشنودی عطا ہوئی۔

22 راکتوبر 1989ء صد سالہ جشن تشکر کے موقعہ پر دوسری سند خوشنودی حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کے دستخطوں سے عطا ہوئی۔

رسالہ المحراب جو لجنہ اماء اللہ کراچی نے صد سالہ جشن تشکر کے سلسلہ میں شائع کیا تھا اس میں بھی ان کی خدمات کا ذکر موجود ہے۔ اس کا اقتباس یہ ہے:۔

''کراچی لجنہ میں خدمات کا آغاز 1956ء سے شروع ہوتا ہے۔ حلقہ ناظم آباد سے کام کا آغاز کیا۔ لگن اور تندہی سے کام کرنے کی عادی ہیں۔ حسن کارکردگی کے متعدد انعامات لئے ..... 1965ء کی جنگ کے وقت سیکرٹری مال تھیں۔ دفاعی فنڈ جمع کرنے میں سخت کام کیا..... تین سال تک روایتی حسن کارکردگی کے ساتھ اس عہدہ پر عملاً صدر کا کام کرتی رہیں۔ (یعنی قائمقام صدر 1970ء-1972ء)

فضل الٰہی کی بارشیں

ناصرہ بیگم صاحبہ کو 1961ء میں میرے ہمراہ حج بیت اللہ کی سعادت حاصل ہوئی۔ حج کے ایام میں ان کو..... زیارت کی سعادت حاصل ہوئی۔..... فرمایا کہ تمہارے ابا ہمارے پاس آ گئے ہیں اور پھر فرمایا کہ تمہارے چچا بھی ہمارے پاس آ گئے ہیں۔

ناصرہ بیگم صاحبہ کے چچا محترم حضرت حکیم عبدالرحیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ان دنوں قادیان میں درویشی کی زندگی گزار رہے تھے اور حج بیت اللہ کے سفر کے دوران وہ فوت ہوئے تھے اور ہمیں کراچی واپس آنے کے بعد اطلاع ملی کہ وہ فوت ہو گئے تھے۔

ان مواقع پر بھی جانے کا موقعہ ملا۔

☆ ستمبر 1982ء میں بیت بشارت سپین (پیدروآباد) کی افتتاح کی تقریب میں شمولیت کی سعادت۔

☆ اکتوبر 1992ء میں بیت الاسلام ٹورانٹو کینیڈا کی افتتاحی تقریب میں شمولیت کی سعادت۔

☆ 14 راکتوبر 1994ء کو بفضلہ تعالیٰ بیت الرحمٰن واشنگٹن امریکہ کی افتتاحی تقریب میں شمولیت کی سعادت۔

☆ پارٹیشن سے قبل جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کی سعادت حاصل رہی۔ پارٹیشن کے بعد لوک کنڈی بلوچستان سے آ کر ربوہ کے پہلے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ بعد ازاں لاہور اور کراچی سے آ کر بھی ہر سال جلسہ میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی۔ ہم ستمبر 1956ء میں لاہور سے کراچی چلے گئے تھے اور 35 سال بعد کراچی سے امریکہ آئے۔ کراچی سے کئی مرتبہ قادیان بھی جاتے رہے اور وہاں جلسہ سالانہ میں بھی شرکت حاصل ہوئی۔

تمام عمر ناصرہ بیگم لجنہ اماء اللہ کا چندہ ادا کرتی رہیں۔ اور امریکہ میں چندہ وصیت اور دیگر چندہ جات

ادا کرتی رہیں۔ بیت الذکر ہالینڈ کے چندہ کے لئے کراچی میں چندہ دیا۔ ہر سال اپنے بزرگوں کی طرف سے تحریک جدید کا چندہ ادا کرتی رہیں۔ کراچی PECHS کا مرکز بنانے کے لئے چندہ دیا۔ اپنی وفات سے قبل اپنی بیٹی کو اپنی طلائی چوڑیاں بیت الفتوح لندن کے لئے دینے کو کہا۔

میری بیماری میں ان کو اللہ تعالیٰ کی رویت ہوئی ان کا بیان تھا کہ اللہ تعالیٰ کے آنے کی خبر تھی۔ میں بھی اللہ تعالیٰ کو دیکھنے گئی میں نے اللہ تعالیٰ کو کہا کہ خورشید صاحب بیمار ہیں اللہ تعالیٰ نے کہا کہ بیمارمت کہو اور ہاتھ بڑی ہرڑ (انگوٹھے اور انگلی کے درمیان میں جگہ) پر رکھ کر فرمایا کہ ان کو بڑی ہرڑ کا مربہ دو ٹھیک ہو جائیں گے۔ مجھے گیس کی تکلیف تھی کیونکہ بزنس کے لئے تمام دن بیٹھنا پڑتا تھا اس لئے تکلیف زیادہ ہو جاتی تھی۔ ڈاکٹری علاج سے فائدہ نہیں ہوتا تھا۔ ناصرہ بیگم صاحبہ کو اللہ تعالیٰ کے بتلائے ہوئے علاج سے مجھے بفضلہٖ تعالیٰ صحت ہوگئی۔ بڑی ہرڑ کا مربہ پاکستان میں نہیں ملتا تھا لہٰذا انڈیا سے بڑی ہرڑ کا مربہ منگوا کر استعمال کیا گیا۔

مرحومہ صابرہ شاکرہ، خوش اخلاق اور خوش مزاج تھیں۔ سب سے حسن سلوک کرنا، مہمان نوازی کرنا ان کی سرشت میں داخل تھا میرے والدین بہن بھائیوں سب کی خدمت کرتیں۔

بچپن میں حضرت اماں جان کی خدمت میں جایا کرتی تھیں اور ان کے اخلاق کریمانہ کا تذکرہ کیا کرتی تھیں۔

اپنے گھر میں احمدی بچیوں کو قرآن حکیم پڑھایا کرتی تھیں۔ ناظم آباد کراچی اور PECH سوسائٹی میں ہمارے گھر پر نماز کا سنٹر ہوتا تھا۔ رمضان شریف میں سارا ماہ قرآن کریم کا درس اور افطاری ہمارے گھر پر ہوتی تھی۔ جس کے لئے پوری طرح انتظام کیا کرتی تھیں۔

ناصرہ بیگم صاحبہ نے بفضلہٖ تعالیٰ ساری عمر خلق خدا کی خدمت کو اپنا نصب العین بنا کر رکھا۔ آخری عمر میں جب بھی بیمار ہوئیں تو بفضلہٖ تعالیٰ تمام اولاد کو اپنے رنگ میں ان کی ہر طرح خدمت کرنے کی توفیق ملی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37219 میں محمد صدیق بٹ ولد فضل کریم بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 14 مرلے مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 8 مرلے مالیتی -/24000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 30 مرلے مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 2 کنال مالیتی 20000 روپے۔ 5۔ ٹریکٹر مالیتی -/100000 روپے۔ 6۔ موٹر سائیکل مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق بٹ ولد فضل کریم بٹ جاکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ ولد محمد صدیق بٹ جاکے چٹھہ گوجرانوالہ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر 26532

مسل نمبر 37220 میں نور فاطمہ زوجہ محمد صدیق بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 9 تولے مالیتی -/63000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نور فاطمہ زوجہ محمد صدیق جاکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ ولد محمد صدیق بٹ جاکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بٹ ولد فضل کریم جاکے چٹھہ گوجرانوالہ

مسل نمبر 37221 میں رخسانہ زریں بنت محمد صدیق بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 12 تولے مالیتی -/84000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رخسانہ زریں بنت محمد صدیق بٹ جاکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بٹ ولد فضل کریم بٹ جاکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ ولد محمد صدیق بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 37222 میں غفور احمد بھٹی ولد حسن دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت 1960ء ساکن سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع دریاپور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ ریٹائرمنٹ پر ملنے والی رقم -/102000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1080 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غفور احمد بھٹی ولد حسن دین سادھوکی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد مظفر حسین گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید بھٹی ولد عبدالرزاق کاموکی گوجرانوالہ

مسل نمبر 37223 میں محمد یونس رندھاوہ ولد چوہدری رحمت علی رندھاوہ قوم رندھاوہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوپڑہٹہ کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ ساڑھے تین ایکڑ ایک کنال واقع چوپڑہٹہ خانیوال مالیتی -/362500 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 2 کنال واقع چوپڑہٹہ خانیوال مالیتی -/325000 روپے۔ 3۔ مال مویشی مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یونس ولد رحمت علی چوپڑہٹہ ضلع خانیوال گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر ولد منظور احمد وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد رندھاوہ وصیت نمبر 32596

مسل نمبر 37224 میں ثریا بیگم زوجہ محمد یونس رندھاوہ قوم بندیشہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوپڑہٹہ کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین برقبہ ایک ایکڑ 3 کنال 4 مرلے مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثریا بیگم زوجہ محمد یونس چوپڑہٹہ کبیر والا ضلع خانیوال گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس رندھاوہ ولد رحمت علی کبیر والا خانیوال

مسل نمبر 37225 میں سلیم احمد ولد محمد یونس قوم رندھاوہ جٹ پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2004-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیم احمد ولد محمد یونس کبیر والہ ضلع خانیوال

گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر وصیت نمبر 27541
گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد وصیت نمبر 32596

مسل نمبر 37226 میں رابعہ کنول بنت محمد یونس رندھاوہ قوم رندھاوہ جٹ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رابعہ کنول بنت محمد یونس کبیر والا ضلع خانیوال گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد رندھاوہ وصیت نمبر 32596

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

مسل نمبر 37227 میں کلیم احمد ابن محمد امیر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کلیم احمد ولد محمد امیر کبیر والا ضلع خانیوال

گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر وصیت نمبر 27541
گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد رندھاوہ وصیت نمبر 32596

مسل نمبر 37228 میں عبدالرحمٰن ابن محمد امیر قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2004-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحمٰن ولد محمد امیر کبیر والا ضلع خانیوال

گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر وصیت نمبر 27541
گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد وصیت نمبر 32596

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد طارق سہیل صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل ضلع گوجرانوالہ دورہ پر الفضل کیلئے نئے خریدار بنانے چندہ الفضل بقایاجات کی وصولی اور اشتہارات کیلئے بھجوایا ہے تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خدا کے فضل سے ترقی کی منازل
گوندل بنکوئیٹ ہال سیاب منصور پیلس
فون: 04524-212758-212265
بالمقابل بیت المبارک سرگودھا روڈ ربوہ
☆گوندل موبائل کیٹرنگ اینڈ فوڈ☆گوندل ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ فون: 212758
ربوہ میں جدت اور سہولت کے نئے دور کا آغاز
پہلا شادی ہال
کھانوں اور ریفریشمنٹ کی لامحدود ورائٹی۔مزید ارزاں ذائقہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم نذیر احمد خادم صاحب نائب امیر ضلع بہاولنگر لکھتے ہیں میرے داماد مکرم آفتاب انور صاحب اور میری بیٹی مکرمہ بشریٰ آفتاب صاحبہ مقیم کینیڈا کو 8 راگست 2004ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو بیٹیوں کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مبارز احمد انور عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم ماسٹر چوہدری محمد انور صاحب چک 166 مراد ضلع بہاولنگر کا پوتا ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین، صالح اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

نکاح

مکرم محمد عالم بھٹی صاحب کارکن تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں۔خاکسار کی پوتی مکرمہ روبینہ قسیم صاحبہ بنت مکرم ندیم احمد صاحب کا نکاح ہمراہ میرے نواسے مکرم محمد ظفر صاحب ابن مکرم رفیق احمد صاحب سے پچیس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 15 جولائی 2004ء بروز اتوار کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے پڑھا۔اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف سرگودھا نے درج ذیل گریجوایٹ پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(i) بیچلر آف کمپیوٹر سائنس (آنرز) (ii) بزنس سٹڈیز اینڈ اکاؤنٹنگ (iii) بی۔اے ربی ایس سی۔درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 25۔اگست 2004ء ہے۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 18۔اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

گورنمنٹ کالج آف فزیکل ایجوکیشن فیروز پور روڈ لاہور نے ایم۔اے فزیکل ایجوکیشن پارٹ ون میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 9 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 18 راگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی کالج آف فارمیسی یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے ڈاکٹر آف فارمیسی (پانچ سالہ پروگرام) سیشن 05-2004ء میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 9 ستمبر 2004ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ 10۔اکتوبر 2004ء کو ہوگا۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 19۔اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم شاہد سعدی صاحب نائب ناظر امور عامہ ربوہ لکھتے ہیں۔نظارت امور عامہ کے کارکن مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ کے والد مکرم نذر محمد نذیر صاحب گولیکی کا اسلام آباد میں آپریشن ہوا ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد ان کو شفاء عطا فرمائے آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بچائے اور کامل شفا عطا فرمائے۔

مکرم بشارت احمد صاحب کارکن دفتر الفضل لکھتے ہیں خاکسار کے والد مکرم سلطان احمد صاحب طاہر آباد شرقی اکثر بیمار رہتے ہیں اب کمزوری بہت زیادہ ہے۔جس کی وجہ سے چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

اعلان داخلہ

قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے ماسٹر ڈگری پروگرامز ان الیکٹرونکس (ریگولر بنیاد پر) داخلہ کا اعلان کیا ہے۔امیدوار کی عمر 26 سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4 ستمبر 2004ء ہے۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 14 راگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

این ای ڈی (NED) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی نے انڈر گریجوایٹ پروگرامز میں داخلہ کیلئے پری ایڈمشن انٹری ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے یہ ٹیسٹ 5 ستمبر 2004ء کو یونیورسٹی کیمپس میں ہوگا۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 14 راگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1400 بچے یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم کاشف جاوید صاحب (کاشف برقعہ ہاؤس والے) کو مورخہ 25 جنوری 2004ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ثوبان احمد کاشف نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم شریف احمد جاوید صاحب آف کینیڈا کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد جمال صاحب (ر) انسپکٹر مال آمد دارالصدر غربی قمر کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

اعلان دارالقضاء

☆ محترم میسر علی صاحب بابت ترکہ محترم چوہدری محمد شفیع صاحب

محترم میسر علی صاحب ساکن 108 ر۔ب چوہدری والا ضلع فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری محمد شفیع صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 4/5 باب الابواب برقبہ 10 مرلہ 90 مربع فٹ میں سے نصف ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ رقبہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترمہ اختر بیگم صاحبہ۔ بیوہ
2۔ محترمہ نصرت بیگم صاحبہ۔ بیٹی
3۔ محترم مبشر احمد انجم صاحب۔ بیٹا
4۔ محترم مظفر احمد شاکر صاحب۔ بیٹا
5۔ محترم میسر علی صاحب۔ بیٹا
6۔ محترمہ مسرت داؤد صاحبہ۔ بیٹی
7۔ محترمہ فرحت اقبال صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر میں اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء)

خبریں

رکن قومی اسمبلی کا حلف نامزد وزیراعظم شوکت عزیز نے رکن قومی اسمبلی کا حلف اٹھالیا ہے اور تھرپارکر کی نشست چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔

جرمنی میں تین فوجی اڈے برقرار امریکہ نے کہا ہے کہ جرمنی میں تین فوجی اڈے برقرار رہیں گے۔ یہاں سے ہزاروں فوجیوں کی واپسی کے باوجود ان اڈوں میں کوئی ردوبدل نہیں ہوگا۔

سرحد میں علماء کے خلاف تحقیقات شروع

سرحد کے پچاس علماء کے خلاف تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ گرفتاریوں کا امکان ہے۔ کئی علماء روپوش ہو گئے ہیں۔ ان علماء پر القاعدہ کی حمایت اور حکومت و امریکہ مخالف تقاریر کرنے کا الزام عائد کیا گیا۔ (پاکستان 21۔اگست 2004ء)

پاکستان خطرے کے نشان کے قریب ہے

امریکی سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے ایماء پر میری لینڈ کے سنٹر فار انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ اینڈ کانفلیکٹ مینجمنٹ نے ایک تحقیقی رپورٹ میں کہا ہے کہ استحکام کے سات اشاریوں کے مطابق پاکستان خطرے کے سرخ نشان سے بہت قریب پہنچ گیا ہے۔ اندرونی تضادات کی وجہ سے معاملہ ہاتھ سے نکل سکتا ہے مطالعاتی رپورٹ کے مطابق ملک کا نازک استحکام جنرل پرویز مشرف اور پاک ہند تنازع کا مرہون منت ہے شخصی حکومت کمزوری کی علامت ہے مشرف کے بعد بھی فوج حکومت کرے گی۔ (نوائے وقت 21۔اگست 2004ء)

ایران ایٹم بم بنا سکتا ہے امریکی حکام نے کہا ہے کہ ایران آئندہ تین سالوں میں ایٹم بم بنا سکتا ہے۔ ایران کے ایٹمی پروگرام کے حوالے سے ایٹمی ایجنسی کا اجلاس بلانے کیلئے روس اور یورپی یونین سے رابطے کئے جا رہے ہیں۔

دینی مدارس پر چھاپوں کے خلاف مظاہرے

لاہور اور راولپنڈی سمیت کئی شہروں میں دینی مدارس پر چھاپوں اور عراق میں مقدس مقامات کی بے حرمتی کے خلاف علماء نے احتجاجی مظاہرے کئے۔ متحدہ مجلس عمل نے کہا ہے کہ علماء اور مدارس کے خلاف کارروائی بند نہ ہوئی تو حالات کی ذمہ داری حکومت پر ہوگی۔ ہم پرامن لوگ ہیں حکومت دوسرا راستہ اختیار نہ کرے مری روڈ پر علماء نے احتجاجاً سر پیٹ کر ماتم کیا۔ ٹائروں کو آگ لگائی اور سڑک بند کر دی۔

القاعدہ ارکان کی تلاش حساس اداروں کے اہلکاروں اور کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کی انتظامیہ نے القاعدہ ارکان کی تلاش میں 2 ہاسٹلوں پر چھاپے مار کر متعدد طلباء کو گرفتار کرلیا۔ حساس ادارے کے درجنوں اہلکاروں نے طالب علموں کو باہر نکال کر 37 کمرے سیل کر دیئے۔ سیل کئے گئے کمروں کے دروازوں پر کالعدم جہادی تنظیموں کے سٹکر لگے تھے۔ کالج کے ڈاکٹروں نے اس پر احتجاج کیا ہے۔

طائف سے 13 دہشت گرد گرفتار سعودی سکیورٹی فورسز نے طائف سے 13 دہشت گردوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ریاض اور مدینہ منورہ میں بھی شاہراہوں پر گاڑیوں کی سخت چیکنگ کی جارہی ہے۔

پاک چین دوستی چینی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ بڑی عالمی تبدیلیوں کے باوجود پاک چین دوستی مزید مستحکم ہوگی۔

پاک امریکہ تعلقات امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں حکومت کی تبدیلی سے دونوں ملکوں کے تعلقات متاثر نہیں ہونگے۔ مشرف کی حمایت کرنے سے بہتر کوئی آپشن نہیں ورنہ بنیاد پرست اسلامی حکومت آسکتی ہے۔ پاکستان قابل بھروسہ اتحادی ہے طویل المیعاد تعلقات قائم کئے جائیں۔

شاہ مراکش کو مبارکباد مراکش کے شاہ کی سالگرہ کے موقع پر صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیر اعظم چوہدری شجاعت حسین نے مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔اگست 2004ء

طلوع فجر	4:09
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:11
وقت عصر	4:48
غروب آفتاب	6:46
وقت عشاء	8:12

جدید لیبر روم
لیبر روم کو ترقی دیتے ہوئے دوران پیدائش بچے کے دل کی دھڑکن معلوم اور ریکارڈ کرنے کیلئے
(i) LCD FETAL DOPPLER DETECTOR
(ii) CARDIAC TOCOGRAPHY CTG
کا انتظام کیا گیا ہے۔ جبکہ لیکوریا کے مریضوں کیلئے Diathermy اور Pap smear کا انتظام موجود ہے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 213944-214499

سی پی ایل نمبر 63

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434,Fax:213966

کیا آپ کا قد چھوٹا ہے؟
چھوٹا قد کورس
CURATIVE
DWARFISHNESS COURSE
قد بڑھانے کیلئے، پروقار شخصیت کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے یکساں مفید ہے۔
100 روزہ کورس قیمت -/200 روپے لٹریچر مفت
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ

ضرورت مکان 1۔ دارالصدر شمالی، غربی میں آٹھ/دس سال سے زیادہ پرانا نہ ہو۔ کم از کم دو بیڈ روم مع اٹیچ باتھ روم۔ صرف مالک مکان رابطہ کریں۔ نقد ادائیگی کی جائیگی
و گھریلو کام کیلئے خادمہ 2۔ خادمہ احمدی ہو۔ بڑی عمر کی ہو رابطہ: 04524-211482
کام کی تفصیل بالمشافہ کوارٹر A-7 تحریک جدید ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے بین الاقوامی معیار کے ساتھ پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7232985، 7238497